سوال

(219) ہر وقت قسم اٹھاتے رہنا اور قسم کا کفارہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں دوران گفتگو اکثر (واللہ) ''اللہ کی قسم'' کہتا رہتا ہوں، کیا یہ قسم سمجھی جائے گی، توڑدوں تو اس کا کفارہ کیسے ادا کروں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب ایک مکلف مسلمان مرد یا عورت کچھ کرنے یا نہ کرنے کے قصد وارادہ سے لفظ (واللہ) اللہ کی قسم! دو تین یا زیادہ بار دھرائے، مثلاً اللہ کی قسم! میں فلاں شخص سے نہیں ملوں گا، یا یوں کہے: اللہ کی قسم میں فلاں شخص سے ملوں گا، وغیرہ وغیرہ، پھر وہ اس قسم پر عمل نہ کرے تو اس طرح وہ قسم توڑنے کا مرتکب ہوا، لہذا اس پر قسم توڑنے کا کفارہ دینا لازم ہوگا جس کی مقدار دس مسکینوں کو کھانا کھلانا یا انہیں کپڑے پہنانا یا گردن (غلام) آزاد کرنا ہے۔ کھانے کی صورت میں شہر کی غالب خوراک مثلاً کھجور یا چاول وغیرہ میں سے نصف صاع تقریباً ڈیڑھ کلو دینا ہوگا۔ کپڑوں کی صورت میں کم از کم ہر ایک مسکین کو اتنا کپڑا دینا واجب ہے کہ جس میں نماز صحیح ہوسکے مثلاً قمیص، تہہ بند یا اوڑھنے کی چادر، اگر ان تین اشیاء میں سے کسی ایک کی بھی طاقت نہ رکھتا ہو تو پھر تین دن کے روزے رکھنا واجب ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَٰكِن يُؤَاخِذُكُم بِمَا عَقَّدتُّمُ الْأَيْمَانَ ۖ فَكَفَّارَتُهُ إِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسَاكِينَ مِنْ أَوْسَطِ مَا تُطْعِمُونَ أَهْلِيكُمْ أَوْ كِسْوَتُهُمْ أَوْ تَحْرِيرُ رَقَبَةٍ ۖ فَمَن لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ۚ ذَٰلِكَ كَفَّارَةُ أَيْمَانِكُمْ إِذَا حَلَفْتُمْ ۚ وَاحْفَظُوا أَيْمَانَكُمْ (المائدہ 5 89)

''اللہ تم سے تمہاری لغو قسموں پر مؤاخذہ نہیں کرے گا، لیکن جن قسموں کو تم مضبوط کرچکے ہو ان پر تم مؤاخذہ کرے گا۔ سو اس کا کفارہ دس مسکینوں کو اوسط درجے کا کھانا کھلانا ہے جو تم اپنے گھر والوں کو کھلایا کرتے ہو، یا انہیں کپڑا دینا یا غلام آزاد کرنا ہے، لیکن جو شخص اس کی طاقت نہ رکھتا ہو تو اس پر تین دن کے روزے ہیں، یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جبکہ تم قسم اٹھاؤ اور اپنی قسموں کی حفاظت کرو۔''

لیکن جو قسم قصد وارادہ کے بغیر ایسے ہی زبان پر جاری رہتی ہے تو ایسی قسم لغو شمار ہوگی اور اس پر کسی قسم کا کفارہ واجب نہیں ہوگا۔ اس کی دلیل اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ہے:

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ (المائدہ 5 89)

''اللہ تعالیٰ تم سے تمہاری لغو قسموں پر مؤاخذہ نہیں کرے گا۔''

کسی ایک کام کے لیے کئی قسمیں اٹھانے پر اور پھر انہیں توڑنے پر ایک ہی کفارہ واجب ہے جیسا کہ ہم نے ابھی ذکر کیا ہے اور اگر کئی کاموں کے لیے ایسا کیا تو ہر قسم کے بدلے الگ الگ کفارہ دینا واجب ہو گا۔ مثلا اگر کوئی شخص یوں کہے : اللہ کی قسم! میں فلاں سے ضرور ملوں گا، اللہ کی قسم! میں فلاں سے بات نہیں کروں گا، یا اللہ کی قسم! میں فلاں کو ضرور پیٹوں گا وغیرہ، تو اس صورت میں کسی ایک قسم کو توڑنے پر ایک کفارہ واجب ہو گا اور ساری قسمیں توڑنے پر ہر قسم کے بدلے کفارہ دینا ہو گا۔ واللہ ولی التوفیق ۔ ۔ ۔ شیخ ابن باز۔ ۔ ۔

هٰذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

نذریں اور قسمیں، صفحہ: 239

محدث فتویٰ